ہندوستانی قومی تحریک

سبق نمبر	سبق کا عنوان	مہارتیں	سرگرمی
8	ہندوستانی قومی تحریک	خود آگہی، تنقیدی غور وفکر، مسائل کا حل، تعلق خاطر	مجاہدین آزادی کے بارے میں اور زیادہ مطالعہ کر کے معلومات حاصل کیجیے اور جدوجہد آزادی میں ان کے اشتراک کو درج فہرست کیجیے۔

مفہوم ومعنی:

نوآبادیت مخالف تحریک نے قومیت پرستی کے احساس کو ابھارا۔اے۔او رہیوم نے 1885ء میں انڈین نیشنل کانگریس کی بنیاد ڈالی۔اس وقت نرم دل اور گرم دل کی کہاوت استعمال کی جاتی تھی۔1905ء میں بنگال کی تقسیم نے زبردست قومی تحریک کو بڑھاوا دیا۔عدم تعاون تحریک سول نافرمانی تحریک اور آخر میں ہندستانی چھوڑو تحریک کے نتیجہ میں ہندوستان کو آزادی ملی ،لیکن اسے بےشک تقسیم کا سامنا کرنا پڑا۔

انتہا پسند قوم پرستوں کا ابھار

- سودیشی تحریک کی قیادت لالہ لاجپت رائے، بال گنگا دھر تلک اور بپن چندر پال نے کی، جن کو لال، بال، پال کی تکڑی کہا جاتا تھا۔ یہ ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں ایک نئے مرحلے کا آغاز تھا۔ وہ گرم دل کی نمائندگی کرتے تھے۔ 1907ء میں گوپال کرشن گوکھلے کے گرم دل اور نرم دل کے درمیان علیحدگی ہوگئی۔
- 1916ء میں اینی بیسینٹ کی کوششوں سے نرم دل اور گرم دل ایک بار پھر متحد ہوگئے۔
- 1916ء میں کانگریس اور مسلم لیگ نے لکھنؤ معاہدے پر دستخط کیے۔
- 13/اپریل 1919ء کو بیساکھی میلے کے موقع پر جلیانوالہ باغ میں جمع بھیڑ پر ایک برطانوی افسر جنرل ڈائر نے مشین گنوں سے فائرنگ کرنے کا حکم دیا۔ کچھ ہی منٹوں میں ہزاروں لوگ لقمۂ اجل بن گئے۔ اس قتل عام نے ہندوستانی عوام کے غم وغصہ کو بھڑکا دیا۔

بنگال کی تقسیم

1905 میں لارڈ کرزن نے بنگال کی تقسیم کا اعلان کیا۔ یہ بنگال میں بڑھتی ہوئی قومی تحریک کو منتشر کرنے اور اس علاقے کے ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے کی کوشش تھی۔ یہ اعلان سودیشی تحریک کا سبب بنا۔

گاندھی کی آمد

- موہن داس کرم چند گاندھی کا ستیہ گرہ کا پہلا تجربہ 1917ء میں چمپارن، بہار میں شروع ہوا۔ جب انھوں نے دیہی آبادی کو استبدادی شجرکاری نظام کے خلاف جدوجہد کرنے کی تحریک دی۔
- انھوں نے 1919ء میں مجوزہ رولٹ ایکٹ کے خلاف ملک گیر ستیہ گرہ کا آغاز کیا۔
- 1927ء میں سائمن کمیشن ہندوستان آیا اور اس نے آئینی اصلاحات کی تجویز پیش کی۔
- مارچ، اپریل، 1930 کے درمیان گاندھی جی نے نمک قانون سے متعلق حکومت کو چنوتی دینے کے لیے سابرمتی آشرم سے گجرات کے ساحل پر واقع ڈانڈی تک مارچ کیا۔
- 1991ء میں گاندھی جی لندن گئے اور دوسری گول میز کانفرنس میں شرکت کی لیکن اس کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔
- سول نافرمانی تحریک گو کہ ناکام رہی، لیکن یہ جدوجہد آزادی کا اہم حصہ تھی۔

انقلابی

- برطانوی حکومت کی رجعت پسندانہ پالیسیوں نے ہندوستان کی نوجوان نسل کے ایک طبقہ کے درمیان نفرت اور غم وغصہ کو بڑھاوا دیا۔
- اس کے نتیجہ میں نوجوان تشدد کے جارحانہ طریقے سیکھنے لگے تاکہ وہ انھیں انگریزوں کے خلاف استعمال کرسکیں۔

سوشلسٹ تصورات کا فروغ:

- بیسویں صدی کی ایک اہم خصوصیت سوشلسٹ تصورات کا فروغ تھی۔
- آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس، جس کا قیام 1920ء میں ہوا تھا، مکمل آزادی کے لیے کارکنوں کو محرک کیا۔
- گاندھی جی سے اختلافات کی وجہ سے سبھاش چندر بوس نے کانگریس سے استعفیٰ دے دیا اور اپنا ''فارورڈ بلاک'' بنالیا۔

فرقہ وارانہ تقسیم

- 1935ء کے ایکٹ کے تحت 17 الگ الیکٹوریٹ (رائے دہندگان) بنائے گئے، جس کی وجہ سے قومی اتحاد متاثر ہوا۔
- پاکستان کی مانگ کے ابھرنے کا فوری سبب 1937ء کے انتخابات کے بعد مخلوط وزارتوں کی تشکیل سے کانگریس کا انکار تھا۔

ہندوستان چھوڑو تحریک اور اس کے بعد

- گاندھی جی نے 8/اگست، 1942ء کو کانگریس کے مندوبین سے خطاب کرتے ہوئے دل ہلا دینے والی اپنی تقریر میں کہا:
- ''چنانچہ میں فوری طور پر آزادی چاہتا ہوں اور اس کا منتر یہ ہے کہ'' ''کرو یا مرو۔''
- 1946ء میں ہندوستانی مسائل کے متفقہ حل دریافت کرنے کے لیے کابینائی مشن ہندوستان آیا۔

تقسیم ہند اور آزادیٔ ہند

- مسلم لیگ نے 1946ء کے وسط میں کیبنٹ مشن کے منصوبہ کو مسترد کر دیا
- ستمبر، 1946ء میں کانگریس نے مرکز میں حکومت بنائی
- اس اختلاف کے نتیجہ میں ملک کے مختلف حصوں میں فرقہ وارانہ فسادات پھوٹ پڑے۔
- لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو وائسرائے بنا کر ہندوستان بھیجا گیا۔ انھوں نے جون، 1947 میں اپنا منصوبہ پیش کیا جس میں ہندوستان کی تقسیم شامل تھی۔
- گاندھی جی کی جانب سے شدید مخالفت کے باوجود سبھی پارٹیاں تقسیم پر راضی ہوگئیں اور آزادیٔ ہند ایکٹ، 1947ء نافذ ہوگیا۔
- اس کی وجہ ہندوستانی برصغیر میں دو آزاد ریاستیں یعنی ہندوستان اور پاکستانی وجود میں آئیں۔ ہندوستان کو 15/اگست، 1947ء کو آزادی ملی۔

- گاندھی جی کی جانب سے شدید مخالفت کے باوجود سبھی پارٹیاں تقسیم پر راضی ہوگئیں اور آزادیٔ ہند ایکٹ، 1947ء نافذ ہوگیا۔
- اس کی وجہ ہندوستانی برصغیر میں دو آزاد ریاستیں یعنی ہندوستان اور پاکستانی وجود میں آئیں۔ ہندوستان کو 15/اگست، 1947ء کو آزادی ملی۔

- نصف شب کے قریب (14، اور 15/اگست، 1947) کو اقتدار کا تبادلہ ہوا۔

اپنا تجزیہ کریں:

سوال: ہندوستان میں قوم پرستی کے ابھار کے اسباب کی شناخت کیجیے۔

سوال: 19ویں صدی کے دوران ہندوستان میں مختلف قومی تحریکوں کے بارے میں تبادلہ خیال کیجیے۔

سوال: ہندوستانی قومی تحریک کے ممتاز رہنماؤں کو درج فہرست کیجیے۔